## سوال

(509) سنت یہ ہے کہ امام کو سبحان اللہ کہہ کر یاد دلایا جائے

## جواب

*السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ*

میں نے امام کے پیچھے نماز عصر پڑھی۔ امام نے آخری تشہد کو ترک کردیا اور پانچویں رکعت کے لئے اٹھ کھڑا ہوا انہیں 'الحمد للہ'' کہہ کر متنبہ کیا گیا لیکن وہ بدستور جاری رہے حتیٰ کہ تشہد کے بعد انہوں نے سلام پھیر دیا 'لیکن اکثر نمازیوں نے امام کی اقتداء نہ کی اور سلام کا انتظار کیا اور جب امام نے سلام پھیرا تو انہوں نے امام کے ساتھ سلام پھیر دیا' پھر امام کو یاد دلایا گیا تو انہوں نے سجدہ سہو کرلیا۔ سوال یہ ہے کہ امام کے بھولنے پر ہمارے ''الحمد للہ ''کہنے اور انکے ساتھ نہ اٹھنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟ اُمید ہے کہ مستفید فرمائیں گے۔

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

*وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!*

*الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!*

جب امام زائد رکعت کے لئے کھڑا ہونے لگے یا نہ بیٹھنے کی جگہ بیٹھنے لگ جائے تو سنت یہ ہے کہ انہیں ''سبحان اللہ ''کہہ کر متنبہ کیا جائے کیونکہ سنت سے یہی ثابت ہے چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«اذانابکم شیئَ فی صلاتکم فلیسبح الرجال ولتصفق النساء» (صحیح بخاري)

''جب تمھیں نماز میں کوئی چیز پیش آئے تو مردوں کو''سبحان اللہ ''کہنا چاہیے اور عورتوں کو تالی بجانا چاہیے۔''

لوگوں میں بھی یہی بات معروف ہے۔ اور اس موقع پر الحمد للہ کہنا معروف نہیں ہے۔ مقتدی پر واجب ہے کہ وہ کمی بیشی میں امام کی متابعت نہ کرے۔ بلکہ امام اگر نماز میں اضافہ کررہا ہو تو مقتدی کو چاہیے کہ بیٹھا رہے اور امام جب سجدہ سہو کرکے سلام پھیرے تو یہ بھی امام کے ساتھ سلام پھیر دے۔ اگر امام کی نماز میں کمی ہوگئی ہو تو مقتدی کھڑا ہو کر نماز کو مکمل کرلے بشرط یہ کہ سے یقین ہو کہ امام بھول گیا ہے لہذا اسے چاہیے کہ اپنی نماز مکمل کرلے جو شخص زائد رکعت میں امام کے ساتھ ہی کھڑا ہوجائے اور اسے یہ معلوم نہ ہو کہ امام زائد رکعت پڑھ رہا ہے یا اسے حکم شرعی کا علم نہ ہو تو اس کی نماز صحیح ہوگی اسی طرح نماز میں کمی کی صورت میں جو شخص امام کے ساتھ بیٹھ جائے کہ اسے علم نہ ہو کہ امام نے کم نماز پڑھی ہے۔ یا اسے حکم شرعی کا علم نہ ہو تو اس کی نماز صحیح ہوگی اس طرح نماز میں کمی کی صورت میں جو شخص امام کے ساتھ بیٹھ جائے کہ اسے علم نہ ہو کہ امام نے کم نماز پڑھی ہے یا اسے حکم شرعی کا علم نہ ہو تو اس کی نماز صحیح ہوگی۔ اور جب وہ قریبی وقت میں معلوم کرے یا اسے کوئی یاد دلائے۔ کہ اس نے نماز کو مکمل نہیں پڑھا اسے چاہیے کہ ساری نماز دہرائے اسی طرح امام جب بھول جائے اور نماز بھی باقی ہو لیکن اس نے اپنی بات پر اصرار کیا اور پھر سلام کے بعد اسے بتایا گیا کہ اس سے غلطی ہوئی ہے۔ تو وہ اپنی نماز کو مکمل کرے گا اس کی اتباع کرنے والے بھی اس کے ساتھ نماز کو مکمل کریں گے امام اور اس کے مقتدیوں پر اس صورت میں سجدہ سہو لازم ہوگا اور اگر وقت طویل ہوگیا۔ اور امام نے نماز کے متروک حصہ کو ادا نہ کیا تو اس کے لئے لازم ہوگا کہ اس نماز کو دہرائے اس طرح ان لوگوں کو بھی یہ نماز دہرانا ہوگی۔ جنھوں نے اس کی اقتداء میں ادا کی تھی واللہ ولی التوفیق! (شیخ ابن باز رحمۃ اللہ

علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ: جلد1

**صفحہ نمبر423**

**محدث فتویٰ**